اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضلاء جامعہ کے نام

جامعہ سلفیہ فیصل آباد اکابر علماء اہلحدیث کی حسین یادگار ہے۔ نصف صدی قبل جب زعماء نے اس کی بنیاد رکھی تو ان کے عزائم میں یہ بات شامل تھی کہ یہ رفیع الشان ادارہ ایسے رجال کار کی تیاری میں بنیادی کردار ادا کرے گا جو پاکستان میں اسلام کی صحیح تصویر پیش کریں گے اور کتاب وسنت کے داعی اور مترجم ہونگے۔ افراط وتفریط سے ہٹ کر نہایت اعتدال کا راستہ اختیار کریں گے اور ملت اسلامیہ کی رہنمائی میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ نیز فرقہ واریت' گروہ بندیوں کے خلاف سینہ سپر ہوں گے اور اتحاد ویگانگت' محبت والفت کی فضا پیدا کریں گے۔ کفر والحاد اور تجدد کے نام پر پروان چڑھنے والے تمام فتنوں کی سرکوبی کریں گے اور امت مسلمہ کے سامنے سلف صالحین کا عقیدہ توحید الوہیت' اسماء وصفات اور ربوبیت کا پرچار کریں گے اور صحابہ کرام کی عظمت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحیح منہج کو نہایت آسان طریقے سے پیش کریں گے۔ صحابہ کرام' تابعین' تبع تابعین' محدثین' فقہاء' علماء کرام کے فہم اسلام سے مکمل رہنمائی حاصل کرین گے اور اسکی روشنی میں استدلال واستنباط کریں گے۔

الحمد للہ! آج نصف صدی بعد اکابر علماء کرام کے ان خوابوں کی تعبیر بحسن وخوبی نظر آ رہی ہے اور جامعہ سلفیہ سے ہزاروں کی تعداد میں فارغ التحصیل اور فیض یافتگان علماء کرام کی جماعت ان خاکوں میں رنگ بھرنے میں مصروف ہے اور ملک کے طول وعرض کے علاوہ دنیا کے نامور ممالک میں اپنی دینی تعلیمی تدریسی' دعوتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان ممتاز علماء کرام کی کاوشوں اور محنتوں کا ایک زمانہ

معترف ہے اور ان کی یہ خدمات عین الیقین کی حد تک محسوس کی جا رہی ہے۔ بعض جگہوں پر ان علماء کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہے کہ اس میں بلا مبالغہ ہزاروں لوگ شامل ہیں اور انہیں نہایت ہی مستند اور محترم مقام حاصل ہے۔ ان کی گفتگو کو حد درجہ قبول کیا جاتا ہے۔ ﴿ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء﴾

درس و تدریس کا میدان ہو یا خطابت کا، دعوت و تبلیغ کا شعبہ ہو یا فتویٰ نویسی کا ہر شعبہ ہائے زندگی میں جامعہ کے فضلاء نمایاں نظر آتے ہیں۔ جامعہ سلفیہ کے یوں تو بے شمار امتیازات ہیں لیکن اس میدان میں یہ احسان ناقابل فراموش ہے کہ اس نے روایتی نظام و نصاب سے ہٹ کر حقیقی اور پائیدار نظام و نصاب کو اپنانا ہے، جو بین الاقوامی سطح پر آج ضرورت بن چکی ہے اور نہ صرف وہ جامعہ میں زیر تدریس ہے بلکہ اکثر مدارس نے انہیں شامل نصاب کیا ہے۔ تعصب کی جگہ رواداری کا فروغ اس کا اولین مقصد ہے۔ تمام فقہاء مجتہدین کی آراء کا احترام اس کا نصب العین ہے۔ اجتہاد کا دروازہ کھلا رکھنے اور اس کی شرائط کے مطابق علماء کی تیاری کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

جامعہ سلفیہ کو قائم ہوئے ترپن بہاریں ہو چکی ہیں۔ قدیم عمارت کی جگہ ایک بالکل نئی عمارت وجود میں آ چکی ہے جو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔ انتظامی بلاک الگ سے قائم ہے۔ رئاسۃ الجامعہ ادارۃ التعلیم، دارالافتاء اور ریسرچ سنٹر ادارۃ الامتحانات کے علاوہ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کا مرکزی دفتر بھی اس میں قائم ہے اور آنے والے ضرورت مندوں کے سبھی کام ایک چھت کے نیچے انجام پا جاتے ہیں۔ وللہ الحمد

جامعہ میں گذشتہ ایک دھائی سے طلبہ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جہاں طلبہ کی سہولیات میں اضافہ ہوا وہاں معیار تعلیم بھی بہت بہتر ہوا ہے۔ قابل ترین اساتذہ کرام تدریسی فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ طلبہ کی دنیاوی تعلیم کے لئے الگ سے اساتذہ کرام میٹرک، F.A اور B.A کی تیاری پر مامور ہیں۔ جامعہ نے فنی تعلیم کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کمپیوٹر سائنس کے ساتھ موبائل ریپئرنگ کورس کا اہتمام کیا ہے اور پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کے تحت امتحانات ہوتے ہیں۔

یہ بات تمام فضلاء کیلئے مسرت وشادمانی کا باعث ہوگی کہ جامعہ سلفیہ نے وقت کے تقاضوں اور ضرورت کے پیش نظر ایک جدید یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے شیخوپورہ روڈ گٹ والا پارک سے ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلہ پر برلب سڑک دس ایکڑ زمین خرید کر تعمیر کا آغاز کردیا گیا ہے اور اب تک تین تدریسی بلاک تعمیر ہو چکے ہیں جس میں جدید علوم کی تدریس کا آغاز کیا جائے گا' ان شاء اللہ۔ یہ عظیم الشان منصوبہ جامعہ کے روشن مستقبل اور موجودہ انتظامیہ اور اساتذہ کی بیدار مغزی اور حالات پر خصوصی گرفت کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ احساس دلاتا ہے کہ بدلتے حالات اور مستقبل کی بہتر منصوبہ بندی کے لئے ہم سب کو کھلی آنکھوں اور روشن دماغ کے ساتھ اس میں شامل ہونا چاہیے۔

تمام فضلاء جامعہ نے اپنی تعلیم کے دورانیے میں اس مثالی ادارے میں بہترین وقت گزارا ہے۔ اس کے تعلیمی اور تربیتی ماحول سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اپنی دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم بھی حاصل کئے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہیں اس جامعہ کی بدولت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے کا موقع ملا اور آج وہ نہایت آسودگی اور پرسکون ماحول میں تدریسی، تحقیقی، علمی، دعوتی تبلیغی کام سرانجام دے رہے ہیں اور کچھ علماء بعض اداروں کو بحسن وخوبی چلا رہے ہیں اور اپنی انتظامی صلاحیتیں وقف کئے ہوئے ہیں۔ وللہ الحمد

جامعہ سلفیہ کو بلاشبہ پاکستان کے دینی تعلیمی اداروں میں بلند مقام حاصل ہے۔ اس کی عمدہ شہرت اور نیک نامی میں جہاں انتظامیہ اساتذہ کرام کی کاوشیں شامل ہیں وہاں جامعہ کے فضلاء کی حسن کارکردگی اور معاشرے میں اعلیٰ خدمت بھی شامل ہے۔ جس پر ہم ان علماء کرام کے تہہ دل سے شکر گزار بھی ہیں کہ انہوں نے اپنی مادر علمی کی لاج رکھی اور اپنے خلوص اور حسن عمل سے اس کے وقار میں اضافہ فرمایا اور توقع اور امید کرتے ہیں کہ وہ اس تسلسل کو جاری رکھیں گے اور بہتر سے بہتر کی جستجو میں مزید محنت اور لگن سے کام لیں گے۔

جامعہ کی عظیم الشان کارکردگی میں ان حضرات کا بڑا کردار ہے جو مالی وسائل فراہم کرتے ہیں۔ فیصل آباد کے تاجر احباب خصوصاً اور دیگر شہروں کے مخیر حضرات بالعموم ہمارے شکریے اور دعاؤں کے مستحق ہیں جن کی سرپرستی میں ہم پورے اطمینان اور سکون سے کام کررہے ہیں لیکن امسال فضلاء جامعہ نے اپنی

مادر علمی کی دعوت پر جس محبت شوق اور والہانہ عقیدت کا اظہار کیا اور جس طرح مالی وسائل فراہم کرنے میں کردار ادا کیا اس پر ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء

ہمارے ان فاضل علماء سے یہ بات مخفی نہیں ہے کہ دن بدن بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بعض اشیاء کی کمیابی اور ضرورتوں میں اضافہ نے بھی بعض مشکلات پیدا کی ہیں۔ جس کی وجہ سے سالانہ میزانیہ میں اضافہ ناگزیر ہوا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں سے ہم کبھی مایوس اور ناامید نہیں ہوئے۔ وہ اس دین کی سربلندی کے لئے کئی در کھول دیتا ہے۔ اس کے ساتھ جامعہ کے تمام بہی خواہ اور خصوصاً فضلاء جامعہ سے بھی یہ امید ہے کہ وہ جامعہ کی ضرورتوں کا خاص خیال رکھیں گے اور پہلے سے زیادہ وسائل فراہم کرنے کا عہد کریں گے۔

ہم بھی اپنے ان علماء کرام کو یقین دلاتے ہیں کہ جامعہ کے معیار تعلیم کو بہتر بنانے' وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے اور اپنے ان عظیم فرزندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں گے اور انہیں جامعہ کی کارکردگی سے باخبر رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نئی حکومت......عوامی توقعات

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اس وقت انتقال اقتدار کا مرحلہ جاری ہے۔ اُمید ہے ان سطور کی اشاعت تک یہ کام بخیر وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ اور پاکستان کی دو بڑی سیاسی جماعتیں اقتدار میں آجائیں گی۔ جنہیں دیگر سیاسی اور دینی جماعتوں کی آشیرباد بھی حاصل ہوگی۔ اس طرح قائم ہونے والی حکومت بجا طور پر قومی حکومت کہلانے کی حقدار ہوگی اور تمام صوبوں کی نمائندگی کا حق ادا کرے گی۔ اقتدار میں آنے والی جماعتیں مختلف معاہدے (اعلان مری) کر چکی ہیں۔ اُمید ہے وہ ان معاہدوں